2453 ۔ اگر مسلمان شخص کا کپڑا اور لباس کتا چاٹ جائے تو کیا حکم ہے ؟

سوال

اگر کتا ہم میں سے کسی کا کپڑا کا جلد چاٹ لے تو ہمیں کیا کرنا ہو گا ؟
مجھے یہ تو علم ہے کہ اس جگہ کو مٹی یا کیچڑ کے ساتھ مل کر دھونا چاہیے، لیکن اگر کسی شخص نے قیمتی لباس زیب تن کر رکھا ہو اور اگر وہ ایسا کرے تو اس کا لباس اور زیادہ گندہ ہو جائیگا، تو کیا اگر وہ اسے لانڈری سے ڈرائی کلین کرا لے تو کیا کافی ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اہل علم کہتے ہیں کہ کتے کا لعاب اور اس کا جھوٹا نجس ہے، اور ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ کپڑے اور برتن وغیرہ میں منہ ڈالے تو اسے دھونا ضروی اور واجب ہے، اگر ایسا ہو جائے تو اس کی تطہیر اور پاکی کے لیے سنت نبویہ میں مسلمان شخص کے لیے ایسا کرنا ثابت ہے.

امام بخاری اور مسلم رحمہ اللہ نے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ ڈال دے تو اس میں جو کچھ ہو اسے بہا دیا جائے اور پھر اس برتن کو سات بار دھوئے "

اور مسلم کی روایت میں یہ الفاظ زیادہ ہیں:

" ان میں پہلی بار مٹی سے دھوئے "

صحیح بخاری حاشية سندی (1 / 44) صحیح مسلم (1 / 234).

" ولغ " کا معنی یہ ہے کہ جب کتا پانی وغیرہ میں اپنی زبان ڈال دے چاہے کتے نے اسے پیا ہو یا نہ پیا ہو، اور چاٹنا بھی اسی میں شامل ہوتا ہے، اور یہ حدیث برتنوں کے متعلق نص ہے، اور علماء کرام نے برتنوں وغیرہ میں کوئی فرق نہیں کیا.

عراقی رحمہ اللہ کہتے ہیں: حدیث میں برتنوں کا ذکر اغلبیت کی بنا پر کیا گیا ہے.

اس لیے برتن یا کپڑے کو سات بار دھونا جن میں ایک بار مٹی سے دھونا واجب ہے، ابن عباس اور ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہم کا قول یہی ہے، ابن سیرین اور طاؤوس، اور ازاعی، اور شافعی، احمد، ابو ثور وغیرہ نے بھی اسی قول کو لیا ہے.

دیکھیں: المجموع للنووی (2 / 586) المغنی ابن قدامہ (1 / 46) محلی ابن حزم (1 / 146) نیل الاوطار للشوکانی (1 / 74).

آخری بار مٹی سے دھونا لازم نہیں، اس لیے سوال میں کیا گیا اعتراض پیدا ہی نہیں ہوتا کہ اسیا کرنے سے لباس گندا ہو جائیگا، کیونکہ مٹی کے ساتھ دھونے کے بعد اسے کئی بار پانی سے دھویا جائیگا، اور اس کے خشک ہونے اوراسرتی کرنے کے بعد وہ پہلے سے بھی زیادہ صاف ستھرا ہو گا.

واللہ اعلم .